جغرافیہ میں عملی کام

حصّہ اوّل

گیارھویں جماعت کی درسی کتاب

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

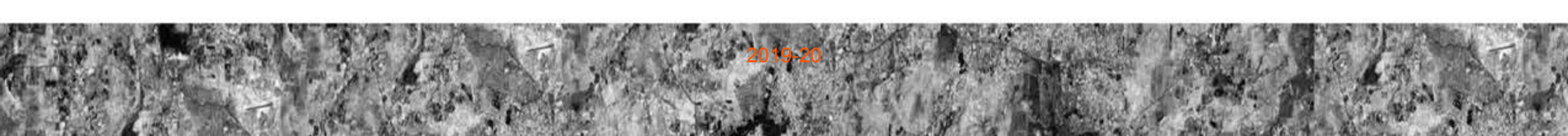

Jughrafia Mein Amli Kaam
(Practical Work in Geography)
Textbook for Class XI

ISBN 81-7450-635-7

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاد داشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظرثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چیپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
شری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتہ - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر	:	ابیناش کُلّو
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر	:	عبدالنعیم

سرورق
شویتا راؤ

پہلا اردو ایڈیشن

دسمبر 2006 اگھن 1928

دیگر طباعت

فروری 2014 ماگھ 1935
اگست 2017 بھادر پد 1939
جولائی 2018 آشاڑھ 1940
مئی 2019 ویشاکھ 1941

PD 00 SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2006

قیمت : ₹ 00.00

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے

میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT
not to be republished

پیش لفظ

قومی درسیات کا خاکہ (NCF)، 2005 سفارش کرتا ہے کہ اسکول میں بچوں کی زندگی کو اسکول کے باہر کی زندگی سے ضرور جوڑا جائے۔ یہ اصول کتابی آموزش کی روش سے ہٹنے کی علامت ہے۔ کتابی آموزش ہمارے نظام کو ایک ایسی شکل دیتی ہے جو اسکول، گھر اور معاشرے کے درمیان خلیج پیدا کرتی رہی ہے۔ قومی درسیات کے خاکے کی بنیاد پر تشکیل شدہ نصاب اور درسی کتاب اس بنیادی خیال کو نافذ کرنے کی ایک اہم کوشش ہے۔ اس کی یہ بھی کوشش ہے کہ رٹ کر سیکھنے کی حوصلہ شکنی کی جائے اور مختلف مضامین کے درمیان امتیازی حدیں قائم کی جائیں۔ ہمیں امید ہے کہ یہ طریقے ہمیں لازمی طور پر بچے پر مرکوز نظام تعلیم کی سمت میں مزید آگے بڑھائیں گے جس کا خاکہ قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں دیا گیا ہے۔

© NCERT not to be republished

ان کوششوں کی کامیابی ان اقدامات پر مبنی ہے جو اسکول کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں کی حوصلہ افزائی کرنے میں اٹھائیں گے جس سے ان کی تخیلاتی سرگرمیوں اور سوالات کی ترغیب سے ان کی آموزش کی عکاسی ہو سکے۔ ہمیں یہ تسلیم کرنا چاہیے کہ مقررہ زمان ومکان اور آزادی کی فراہمی کی صورت میں بچے بڑوں کے ذریعے دی گئی معلومات میں مشغول ہو کر نئے علم کی تخلیق کرتے ہیں۔ مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد بنیاد ماننے کا ایک کلیدی سبب یہ بھی ہے کہ آموزش کے دوسرے وسائل اور مواقع کو نظر انداز کیا جاتا ہے۔ اگر ہم بچوں کو علم کی ایک متعینہ جسامت حاصل کرنے والے کے بجائے انہیں آموزش میں شرکت کرنے والے کی حیثیت سے تسلیم کریں تو ان میں تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی پیدا کرنا ممکن ہے۔

یہ مقاصد اسکول کے روزمرہ کے کاموں اور کام کرنے کے ڈھنگ میں خاطر خواہ تبدیلی کے لیے اشارہ کرتے ہیں۔ روزانہ کے نظام الاوقات میں لچیلا پن اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ سالانہ کلینڈر کو سختی سے لاگو کرنا تاکہ مطلوبہ تدریسی ایام حقیقت میں تدریس میں ہی صرف ہوں۔ تدریس اور اندازۂ قدر کے طریقے طے کریں گے کہ یہ کتاب ذہنی تناؤ اور بوریت کے بجائے اسکول میں بچوں کی زندگی کو ایک خوشگوار تجربہ بنانے میں کتنی موثر ہے۔ نصاب کی تشکیل کرنے والوں نے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے میسر اوقات پر زیادہ توجہ دیتے ہوئے مختلف سطح پر علم کو نئے ساخت اور نئے ترتیب میں ڈھال کر نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہ کتاب ان کوششوں کو مزید فروغ دینے کے لیے

تلاش وجستجو کرنے، چھوٹے گروپوں میں مباحثہ اور دستی تجربات کی خاطر مطلوبہ سرگرمیوں کے لیے مواقع فراہم کرنے کو زیادہ ترجیح اور مقام دیتی ہے۔

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ اس کتاب کے لیے ذمہ داران درسی کتاب تشکیلی کمیٹی کے ذریعہ کی گئی سخت جدوجہد کی ستائش کرتی ہے۔ ہم سماجی علوم کے ایڈوائزری گروپ کے چیئر پرسن پروفیسر ہری واسودیون اور اس کتاب کے چیف ایڈوائزر پروفیسر ایم۔ ایچ۔ قریشی کا کمیٹی کے کاموں میں رہنمائی کے لیے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اس کتاب کی تکمیل میں کئی اساتذہ نے اعانت کی ہے۔ اسے ممکن بنانے میں ہم ان کے پرنسپل صاحبان کے احسان مند ہیں۔ ہم ان اداروں اور تنظیموں کے ممنون ہیں جنھوں نے فراخ دلی کے ساتھ اپنے وسائل، مواد اور افراد سے استفادہ کرنے کی اجازت دی۔ شعبہ ثانوی واعلیٰ تعلیم، وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے ذریعے پروفیسر مری نال میری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی صدارت میں قائم قومی نگراں کمیٹی کے ممبران کا ان کے قیمتی وقت اور تعاون کے لیے ہم خصوصی طور پر شکر گزار ہیں۔

ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمہ داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کے شکر گزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون و مشکور ہیں جنھوں نے مرکز برائے جواہر لال نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعے اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیے۔ کونسل اس درسی کتاب کے اردو ترجمہ کے لیے مترجم مزمل حسین قاسمی کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

ایک ایسے ادارے کی حیثیت سے جو اپنی مطبوعات کے معیار میں باضابطہ اصلاح اور مسلسل بہتری کے لیے پابند ہے، این سی ای آر ٹی ان تمام تبصروں اور مشوروں کا خیر مقدم کرتی ہے جو ہمیں مزید نظر ثانی کرنے اور دقت نظر کے لائق بنا سکیں۔

نئی دہلی

20/ اپریل 2005

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

درسی کتاب تشکیلی کمیٹی

چیئر پرسن، مشاورتی کمیٹی برائے اعلیٰ ثانوی سطح پر سوشل سائنس کی درسی کتابوں کی تشکیل

ہری واسودیون، پروفیسر ،شعبۂ تواریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکتہ۔

خصوصی صلاح کار

ایم۔ ایچ۔ قریشی، پروفیسر (ریٹائرڈ) سی ایس، آر، ڈی، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

ممبران

روپاداس، پی جی ٹی، ڈی پی ایس، آر۔ کے۔ پورم، نئی دہلی

ایس۔ ایم۔ راشد، پروفیسر، شعبۂ جغرافیہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

سوچترا سین، اسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ جغرافیہ، سی ایس، آر، ڈی، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

وائی۔ شری ناتھ، لیکچرر، ڈی ای ایم ای، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

ممبر۔ کوآرڈی نیٹر

تنوّملک، لیکچرر، ڈی ای ایس ایس، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

ہَم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارَت کو ایک مقتدر، سماج وَادی، غیر مَذہَبی عَوامی جَمہُوریَہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ’’مقتدر عوامی جمہوریہ‘‘ کی جگہ (1977-1-3 سے)
2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ’’قوم کے اتحاد‘‘ کی جگہ (1977-1-3 سے)

© NCERT not to be republished

اظہار تشکر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ اس درسی کتاب کی تیاری میں ملاپ چند شرما، ریڈر، CSRD، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، مزمل حسین قاسمی، لیکچرر، IASE، جامعہ ملیہ اسلامیہ، ارونا گوردان، پی جی ٹی سینٹ تھامس اسکول، نئی دہلی اور سی۔ پارگی، پی جی ٹی، کیندریہ ودیالیہ نیچ کے تعاون کے لیے شکر گزار ہے۔

اس درسی کتاب کی تیاری کے ہر مرحلے میں سویتا سنہا، پروفیسر اینڈ ہیڈ، سوشل سائنس اور علوم انسانی کے شعبہ تعلیم کے گراں قدر تعاون کے لیے بھی کونسل شکریہ ادا کرتی ہے۔

درسی کتاب میں دیے گئے نقشوں کی توثیق کے لیے کونسل سروے آف انڈیا کی شکر گزار ہے۔ درسی کتاب کے لیے ذیل میں درج فہرست فراہم کیے گئے مختلف فوٹو گراف اور استعمال کیے گیے دیگر مواد کے لیے ہم افراد اور تنظیموں کے تعاون کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں۔

باب 5 میں ہلکی ڈھلان، عمودی ڈھلان، مقعر (گڑھے دار) اور محدب ڈھلان، مخروطی پہاڑی، سطح مرتفع، وی شکل کی وادی، یو شکل کی وادی، درہ، لمبی پہاڑی، مکڑی چٹان، آبشار اور تیز ڈھلان کے فوٹو گراف کے لیے ملاپ چند شرما، CSRD، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی؛ باکس 1.1، شکل 1.1، 6.1، 7.1، 8.3 اور 8.5 کے لیے نریندر کمار سینی، نقشہ نویس، جامعہ ملیہ اسلامیہ؛ شکل 1.4، 1.5 اور 1.6 کے لیے کنسپٹ پبلشنگ کمپنی (آر۔ پی۔ مشرا اور اے۔ رمیش کی کتاب، (فنڈامنٹلس آف کارٹو گرافی) اور شکل 7.3 اور 7.6 کے لیے این سی ای آر ٹی کی درسی کتاب (میناکشی کی کتاب، ریموٹ سنسنگ)؛ شکل 1.2 اور 1.3 اور صفحہ 66 اور 68 پر نقشہ شیٹ کے حصوں کے لیے سروے آف انڈیا؛ شکل 1.7، 1.8، 1.9، 1.10، 1.11، 1.12، اور 1.13 کے لیے نیشنل ایٹلس اور تھیماٹک میپنگ آرگنائزیشن؛ شکل 6.4، 6.6، 6.8، 6.9 اور 6.10 کے لیے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ریموٹ سنسنگ، دہرہ دون؛ شکل 7.4 کے لیے ریجنل ریموٹ سنسنگ سروس سنٹر، جودھپور؛ شکل 7.9، 7.11، 7.13، 7.15، 7.16، 7.17 اور صفحہ 104 پر شبیہ کے لیے نیشنل ریموٹ سنسنگ ایجنسی حیدرآباد؛ شکل 6.2 کے لیے ہندو اور شکل 7.10 کے لیے ڈیجیٹل گلوب ایجنسی۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل اسسٹنٹ ایڈیٹر محمد اکبر اور حسن البنا، پروف ریڈر شبنم ناز، ڈی ٹی پی آپریٹرز شائلہ فاطمہ، فلاح الدین فلاحی، محمد وزیر عالم اور نرگس اسلام اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک کی تہہ دل سے شکر گزار ہے۔

© NCERT not to be republished

اس کتاب میں استعمال کیے گئے ہندوستان کے سبھی نقشوں کے لیے درج ذیل قابل اطلاق ہیں

© حکومت ہند، کاپی رائٹ 2006

1۔ داخلی تفصیلات کی صحت کے لیے ذمہ داری پبلشر پر ہے۔

2۔ ہندوستان کا علاقائی سمندر، سمندر میں تصرف خط اساسی (appropriate base line) سے پیمائش کی گئی بارہ بحری میل کی دوری تک پھیلا ہوا ہے۔

3۔ چنڈی گڑھ، ہریانہ اور پنجاب کے انتظامی ہیڈکوارٹر چنڈی گڑھ میں واقع ہیں۔

4۔ اس نقشے میں دکھائی گئی اروناچل پردیش، آسام، میگھالیہ کے درمیان بین ریاستی سرحدوں کی توضیح ''نارتھ ایسٹرن ایریا (تنظیم نو ایکٹ، 1971'' کے مطابق کی گئی ہے لیکن اس کی اب بھی توثیق کی جانی ہے۔

5۔ ہندوستان کی بیرونی سرحد میں اور ساحلی خطوط سروے آف انڈیا کی توثیق شدہ ریکارڈ / ماسٹر کاپی کے مطابق ہیں۔

6۔ اترانچل اور اتر پردیش، بہار اور جھارکھنڈ اور چھتیس گڑھ اور مدھیہ پردیش کے درمیان ریاستی سرحدوں کی توثیق متعلقہ حکومتوں کے ذریعہ نہیں کی گئی ہے۔

7۔ اسی نقشے میں ناموں کے ہجے مختلف مواخذ سے لیے گئے ہیں۔

© NCERT not to be republished

فہرست

پیش لفظ

باب 1

نقشوں کا تعارف 1

باب 2

نقشے کا پیمانہ 16

باب 3

عرض البلد، طول البلد اور وقت 24

باب 4

اظلال نقشہ یا نقشہ پروجیکشن 33

باب 5

وضعی نقشے 48

باب 6

ہوائی فوٹوگراف کا تعارف 68

باب 7

ریموٹ سنسنگ یا فضائی ادراک کا تعارف 82

باب 8

موسمی آلات، نقشے اور چارٹ 105

© NCERT
not to be republished

بھارت کا آئین

حصّہ 4 الف

بنیادی فرائض

بنیادی فرائض : 51 الف۔ بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ ——

(الف) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے؛

(ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں؛

(ج) بھارت کے اقتدارِ اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کرکے ان کا تحفظ کرے؛

(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے، قومی خدمت انجام دے؛

(ہ) مذہبی، لسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو؛

(و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے؛

(ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں، محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے۔

(ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی واصلاحی شعور کو فروغ دے؛

(ط) قومی جائیداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے؛

(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تاکہ قوم متواتر ترقی وکامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرم عمل رہے؛

(ک) ماں، باپ یا سرپرست جو بھی ہے، چھے سے چودہ سال تک کی عمر کے اپنے بچّے یا زیرِ ولایت، کو تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔

© NCERT not to be republished